91885 ـ شیعہ سے نکاح کرنے کا حکم

سوال

ایك شیعہ مسلمان عورت سے شادی کرنے کے بارہ میں آپ کی رائے کیا ہے، یہ علم میں رہے کہ میں اہل سنت و الجماعت کے مسلك سے تعلق رکھتا ہوں، اور آپ کے علم میں لانا چاہتا ہوں کہ یہ شیعہ لڑکی ایك عرب ملك سے تعلق رکھتی ہے اور وہ اکثر عقائد نہیں رکھتی جو شیعہ کے ہیں، بلکہ وہ اہل سنت و الجماعت کے بہت زیادہ قریب ہے، لیکن بعض امور میں نہیں اور میں کوشش کر رہا ہوں کہ وہ ان کو بھی چھوڑ دے کیونکہ یہ صحیح نہیں، اور اسے چاہیے کہ وہ اپنے دین کے بارہ مکمل تحقیق کرے اور ثابت شدہ کو اختیار کرے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جب اللہ سبحانہ و تعالی نے آپ کو ہدایت سے نوازا ہے اور آپ اہل سنت و الجماعت کا مسلك اختیار کیے ہوئے تو آپ کے لیے اہل سنت اور شیعہ کے مابین بعد کو جاننا ضروری ہے.

شیعہ حضرات جن اصولوں میں اہل سنت والجماعت کی مخالفت کرتے ہیں وہ بہت زیادہ ہیں لیکن چند ایك کا ذکر کیا جاتا ہے:

شیعہ حضرات کا عقیدہ ہے کہ قرآن مجید میں تحریف ہو چکی ہے، اور وہ اپنے اماموں کو بھی معصوم مانتے ہیں، اور وہ چند ایك صحابہ کرام کو چھوڑ کر باقی سب صحابہ کو کافر کہتے ہیں، اور وہ قبروں اور مزاروں کی تعظیم کرتے ہیں اور قبر والے سے دعا مانگتے ہیں، اور اللہ کو چھوڑ کر اس سے مدد مانگتے ہیں.

اس کے ساتھ یہ بھی اضافہ کر لیں کہ وہ اہل سنت و الجماعت سے بہت زیادہ بغض و کینہ اور حسد رکھتے ہیں اور انہیں کافر کہتے ہیں، اور اگر ان شیعہ سے شادی ہو جائے تو پھر کیا حالت ہو گی ؟

اور ان دونوں مذہبوں میں تنافض اور مخالفت کے ہوتے ہوئے وہ کیسے کامیاب ہو سکتا ہے ؟ اور وہ اپنی اولاد کی تربیت کس نہج پر صحیح کر سکتا ہے ؟ کیا وہ اپنی اولاد کو بارہ اماموں کے معصوم ہونے کا سبق دےگا، یا کہ ان سے غلطی اور بھول چوك ہونے کا درس ؟ اس کے علاوہ اور بہت ساری متناقض اشیاء میں کیا کریگا ؟

اور عقد نکاح کے متعلق عرض یہ ہے کہ: اگر وہ عورت یہ سب یا ان میں کچھ اعقادات رکھتی ہے تو یہ عقد نکاح باطل ہو گا، اور آپ اس سے نکاح کرنا حلال نہیں؛ کیونکہ یہ اعتقادات دین کے مخالف ہیں، اور اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان

ہے:

اور تم مشرك عورتوں سے اس وقت تك نكاح مت كرو جب تك وہ مومن نہ ہو جائيں البقرۃ (221).

اور اگر وہ عورت ان میں سے ہو جو یہ سب یا کچھ اعقادات نہیں رکھتے، یا پھر وہ عورت ان کا عقیدہ رکھتی تھی لیکن اس نے اب چھوڑ کر توحید و سنت کی راہ اختیار کر لی ہے تو آپ کے اس سے شادی کرنا جائز ہے، اور اس غلط ماحول کو چھوڑنے میں اس کا تعاون کرنے پر آپ مشکور ہونگے، اور اجروثواب کے مستحق ٹھریں گے.

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

کیا رافضہ سے شادی کرنا جائز ہے ؟

شیخ الاسلام کا جواب تھا:

" خالصتا رافضی لوگ بدعتی اور گمراہ لوگ ہیں، کسی بھی مسلمان شخص کو اپنی ولایت میں موجود عورت کا نکاح رافضی سے نہیں کرنا چاہیے.

اور اگر وہ خود رافضی عورت سے شادی کرے تو اس صورت میں اس کا نکاح صحیح ہو گا جب اس عورت سے توبہ کی امید ہو، وگرنہ اس سے نکاح نہ کرنا ہی افضل ہے؛ تا کہ وہ اس کی اولاد کو خراب نہ کرے " انتہی

دیکھیں: مجموع الفتاوی (32 / 61).

آپ نے دیکھا کہ شیخ الاسلام رحمہ اللہ نے رافضی شخص سے شادی کرنے کو منع کیا ہے؛ کیونکہ خاوند کا اپنی بیوی پر اثر ہوتا ہے، اور انہوں نے رافضی عورت کے ساتھ ایك شرط سے شادی کرنے کی اجازت دی ہے کہ اگر اس کے توبہ کرنے کی امید ہو.

چنانچہ اگر آپ دیکھتے ہیں کہ وہ عورت استقامت اور حق کی طرف گامزن ہے، اور آپ دیکھتے ہیں کہ جس عقیدہ پر وہ ہے وہ اس سے بغض رکھتی ہے اور جن عقائد و افعال پر اس کے گھر والے ہیں وہ اس کو ترك کرنا چاہتی ہے تو پھر اس سے شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں.

اگرچہ آپ کے لیے بہتر اور افضل تو یہی ہے کہ آپ کوئی دین والی عورت تلاش کریں جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے.

واللہ اعلم .